بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ چاشت کی رکعتوں کی تعداد

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نمازِ چاشت کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب

نمازِ چاشت کی کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں، یہ بارہ رکعتیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان سے بھی ثابت ہیں، نیز یادرہے کہ نمازِ چاشت میں بارہ رکعتیں پڑھنا افضل ہے، لیکن اگر کسی نے دو ہی پڑھیں، تو بھی حرج نہیں۔

نمازِ چاشت کی دو رکعتوں کے متعلق سنن ابی داؤد میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من قعد في مصلاه حين ينصرف من صلاة الصبح حتى يسبح ركعتي الضحى لا يقول إلا خيرا، غفر له خطاياه، وإن كانت أكثر من زبد البحر" ترجمہ: جو نمازِ فجر سے فارغ ہو کر اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ **اس نے نمازِ چاشت کی دو رکعتیں پڑھ لیں**، اس دوران صرف بھلائی کی بات کی، تو اس کی خطائیں بخش دی جائیں گی، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ (سنن ابی داؤد، صفحہ 211، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

چار رکعتوں کے متعلق کنز العمال اور مسند ابو یعلیٰ میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (واللفظ للکنز) "من صلى الفجر فقعد في مقعده، فلم يبلغ بشيء من أمر الدنيا يذكر الله عز وجل، حتى يصلي الضحى أربع ركعات، خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه" ترجمہ: جس نے نمازِ فجر پڑھی، پھر اسی جگہ بیٹھا رہا اور اس نے کوئی دنیاوی کام نہ کیا، بس اللہ کا ذکر کرتا رہا، **یہاں تک کہ اس نے نمازِ چاشت کی چار رکعتیں پڑھ لیں**، تو اپنے گناہوں سے ایسا نکل جائے گا، جیسا کہ اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اس کو پیدا کیا تھا۔ (کنز العمال، جلد 2، صفحہ 152، مطبوعہ: بیروت)

12 رکعت کے متعلق سنن ترمذی میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من صلى الضحى ثنتي عشرة ركعة بنى الله له قصرا من ذهب في الجنة" ترجمہ: **جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔** (سنن الترمذي، صفحہ 201، رقم الحدیث 473، دار ابن کثیر، دمشق)

نمازِ چاشت کی دو سے بارہ رکعتوں کے متعلق الترغیب والترہیب میں ہے "عن عبد الله بن عمر رضي الله عنه أنه قال لأبي ذر الغفاري رضي الله عنه: يا عم أوصني. قال: يا ابن أخي، إني قلت لرسول الله صلى الله عليه وسلم أوصني، قال: «إذا صليت الضحى ركعتين لم تكتب من الغافلين، وإذا صليتها أربعا كتبت من العابدين، وإذا صليتها ستا لم يتبعك ذلك اليوم ذنب، وإذا صليت ثمانيا كتبت من القانتين، وإذا صليت ثنتي عشرة بنى الله لك بيتا في الجنة"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے چچا مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ انہوں نے جواب دیا کہ اے بھتیجے میں نے بھی اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ مجھے وصیت فرمائیے، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم چاشت کی دو رکعتیں پڑھوگے، تو غافلوں میں نہیں لکھے جاؤگے اور جب تم چار رکعتیں پڑھوگے، تو عبادت گزاروں میں لکھے جاؤگے اور جب تم چھ رکعتیں پڑھوگے، تو اس دن کوئی گناہ تمہارا پیچھا نہیں کرے گا اور جب تم آٹھ رکعتیں پڑھوگے، تو فرمانبرداروں میں لکھے جاؤگے اور جب تم بارہ رکعتیں پڑھوگے تو اللہ تمہارے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ (الترغیب والترہیب، ج 3، ص 284، رقم الحدیث 1954، مطبوعہ: مصر)

نمازِ چاشت کی رکعتوں کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے" (ومن المندوبات صلاۃ الضحی) وأقلھا رکعتان وأکثرھا ثنتا عشرۃ رکعۃ" ترجمہ: اور مستحب نمازوں میں سے ایک چاشت کی نماز ہے، اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

(الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 112، مطبوعہ: کوئٹہ)

نمازِ چاشت میں بارہ رکعتیں پڑھنا افضل ہے، جیسا کہ بہار شریعت میں ہے "نمازِ چاشت مستحب ہے، کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ چاشت کی بارہ رکعتیں ہیں اور افضل بارہ ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 675، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5267

تاریخ اجراء: 26 صفر المظفر 1448ھ/10 اگست 2026ء